

280

آیات نمبر 16 تا 26 میں مریم [علیہا السلام] کے پاس فرشتے کا نمودار ہونا اور ایک پاکیزہ بیٹے کی خوشخبری سنانا۔ حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات۔

وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ مَرۡیَمَ ۘ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ اس کتاب میں
مریم علیہا السلام کا حال بھی بیان کیجئے اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَکَانًا شَرۡقِیًّا ﴿۱۶﴾ۙ
جب وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی جانب ایک گوشہ میں چلی گئی تھی
فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۟ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا
سَوِیًّا ﴿۱۷﴾ اور اس نے لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا تھا پھر ہم نے اس کی طرف اپنا
فرشتہ بھیجا جو اس کے سامنے ایک کامل انسان کی شکل میں نمودار ہوا قَالَتۡ اِنِّیۡۤ
اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ کُنۡتَ تَقِیًّا ﴿۱۸﴾ اسے دیکھ کر مریم نے کہا کہ اگر تم
نیک آدمی ہو تو میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَکِیًّا ﴿۱۹﴾ وہ بولا کہ میں تو بس تیرے رب کی طرف سے بھیجا ہوا
ہوں اور اس لئے آیا ہوں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا دوں قَالَتۡ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّ
لَمۡ یَمۡسَسۡنِیۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِیًّا ﴿۲۰﴾ مریم نے جواب دیا کہ میرے ہاں لڑکا
کیسے ہو گا حالانکہ نہ تو مجھے کسی مرد نے چھوا اور نہ میں کبھی بدکار تھی ؟ قَالَ
کَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ ۚ فرشتہ نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا، تیرا رب فرماتا
ہے کہ یہ کام میرے لئے بہت آسان ہے وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ
اور اس لڑکے کو اس طرح پیدا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اسے لوگوں کے لئے اپنی

قدرت کی ایک نشانی بنائیں اور اس کو اپنی رحمت کا ذریعہ بنائیں وَ كَانَ اَمْرًا
مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ اور یہ تو ایسی بات ہے جس کا ہونا ایک طے شدہ امر ہے فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ پھر مریم کو حمل ٹھہر گیا اور وہ اسے لئے ہوئے
ایک دور جگہ علیحدگی میں چلی گئی فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ
پھر دردِ زہ کی تکلیف کی وجہ سے وہ ایک کھجور کے درخت کا سہارا لے کر بیٹھ گئی قَالَتْ
يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ اور کہنے لگی کہ کاش میں اس
حالت سے پہلے ہی مر جاتی اور لوگ مجھے بھول چکے ہوتے فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ
اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ اس وقت ایک فرشتے نے نیچے کی
جانب سے پکار کر کہا کہ تُو غمگین نہ ہو، تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ جاری
کر دیا ہے وَ هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ اور
اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، تجھ پر تر و تازہ کھجوریں گریں گی فَكُلِيْ وَ
اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ پھر مزے سے کھا اور پی اور بیٹے کو دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی
کر فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ پھر اگر کوئی آدمی تجھے نظر آ جائے تو اشارے سے
کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن کے لئے خاموشی کے روزے کی منت مان رکھی ہے اس لئے
میں آج کسی آدمی سے بات نہ کروں گی